سوال

(11)چھوٹے بچے کا پیشاب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چھوٹے بچے کا پیشاب اگر کپڑوں کو لگ جائے تو کیا اسے دھونا چاہیے یا اس پر پانی بہا دیا جائے، اس سلسلہ میں ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پیشاب پلید ہے، اسے دھونا چاہیے، البتہ بچے کے پیشاب میں شریعت نے کچھ نرمی کی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''لڑکی کے پیشاب سے آلودہ کپڑا دھویا جائے البتہ لڑکے کے پیشاب سے آلودہ کپڑے پر چھینٹے مارے جائیں گے۔'' [1]

لیکن یہ اس وقت جب بچہ دودھ پیتا ہو جیسا کہ ایک روایت میں اس کی وضاحت ہے چنانچہ حضرت ام قیس بنت محصن رضی اللہ عنہا اپنے چھوٹے بچے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آئیں جو ابھی دودھ پیتا تھا، اس بچے نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی منگوایا، اس پر چھینٹے مارے لیکن اسے دھویا نہیں۔[2]

البتہ اگر لڑکی کسی کے کپڑے پر پیشاب کر دے تو اسے دھونا چاہیے وہ صرف چھینٹے مارنے سے پاک نہیں ہو گا کیونکہ پیشاب ناپاک ہے خواہ بچی کا ہو یا بچے کا، البتہ بچے کے پیشاب کے لئے شریعت نے کچھ نرمی رکھی ہے کہ اسے دھونے کے بجائے کپڑے پر صرف چھینٹے مار دیئے جائیں۔ صورت مسؤلہ میں اگر کپڑے پر کسی لڑکی کا پیشاب لگا ہے تو اسے دھو لیا جائے اور اگر شیر خوار بچے کا پیشاب ہے تو اس پر ویسے ہی پانی بہا دیا جائے، اسے دھونے کی ضرورت نہیں۔ (واللہ اعلم)

---

[1]سنن أبي داود، الطھارة: ۳۷٦۔

[2]مستدرک حاکم ص ١٦٦ ج ١۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:51

محدث فتویٰ